SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

June 14, 2019

ایس ای سی پی کی بینک اشورنس ریگولیٹری فریم ورک میں اصلاحات کی لئے مشاورتی ورکشاپ

اسلام آباد (جون 14) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان بینک اشورنس سیکٹر کے ریگولیٹری فریم ورک میں اصلاحات اور بینک اشورنس ریگولیشنز مجریہ 2015 میں ترامیم کے حوالے سے انڈسٹری اور دیگر سٹیک ہولڈروں سے مشاورت کے لئے ورکشاپ منعقد کی گئی۔ بینک اشورنس ریگولیٹری فریم ورک میں اصلاحات کا مقصد ملک میں بیمہ کے شعبے کا فروغ، بیمہ کے شعبہ کو کاروباری آسانیوں کی فراہمی اور پالیسی ہولڈروں کے مفادات کا تحفظ ہے۔

انشورنس انڈسٹری کے نمائندوں، ایس ای سی پی، سٹیٹ بینک اور وفاقی بیمہ محتسب کے حکام اور بیمہ کے تنازعات کے حل کی کمیٹیوں کے اراکین نے کراچی میں منعقدہ ورکشاپ میں شرکت کی۔ شرکاءنے انشورنس انڈسٹری کے مسائل، اس شعبے کی ترقی کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے اور بہتری کے لئے تجاویز پر تفصیل سے بات کی۔

ورکشاپ کے شرکاء کی جانب سے تجویز پیش کی گئی کہ بیمہ داروں کو شرائط وضوابط اردو میں فراہم کئے جائیں۔ علاوہ ازیں کمپنیوں کی جانب سے فون کال کر کے صارف سے تصدیق بھی لی جائے اور انہیں معلومات فراہم کی جائیں۔ سٹیک ہولڈروں نے بینک اشورنس کی مد میں بینکوں کے چارجز میں کمی، بینک اشورنس کے سربراہ کے لئے اہلیت کا معیار مقرر کرنے اور متعلقہ سٹاف کی باقاعدہ تربیت کی تجویز بھی دی گئی۔ یہ بھی تجویز کیا گیا کہ بیمہ کمپنیوں کے لئے کاروباری آسانی فراہم کرنے کے لئے قوائد وضوابط، پالیسیوں اور دیگر خط وکتابت کے لئے ڈیجیٹل ذرائع جیسے کہ ای میل وغیر استعمال کرنے کی سہولت دی جائے۔

شرکاء کی تجاویز کے مختلف پہلوؤں اور مسائل کے متفقہ حل پر تفصیل سے بات چیت کی گئی۔ سٹیٹ بینک کے نمائندوں نے یقین دلایا کہ وہ بینک اشورنس ریگولیٹری فریم ورک کو مضبوط بنانے میں بھرپور تعاون کریں گے۔ ایس ای سی پی کے افسروں نے شرکاءسے درخواست کی کہ وہ اپنی تجاویز وآراء جلد از جلد تحریری شکل میں کمیشن کو جمع کرائیں۔